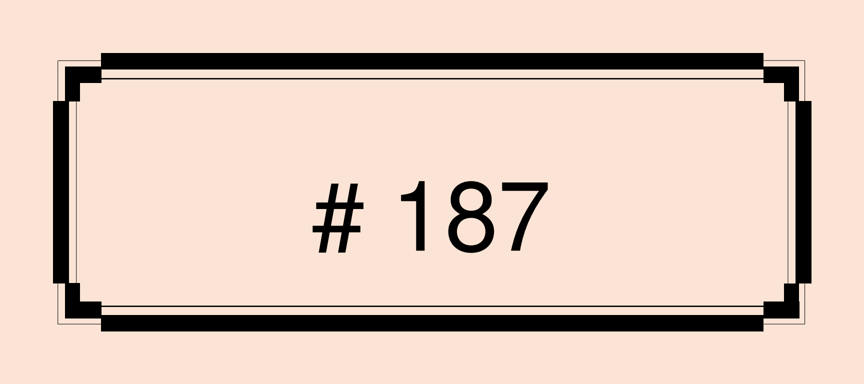

187

آیات نمبر 28 تا 36 میں اس دن کا ذکر جب سب کو جمع کیا جائے گا تو ان مشرکین کے جھوٹے معبود ان سے بیزاری کا اظہار کریں گے۔ یہ خود جانتے ہیں کہ اللہ ہی آسمان اور زمین سے روزی دیتا ہے اور وہی اس ساری کائنات کا نظام چلاتا ہے، لیکن اس کے باوجود ایمان نہیں لاتے۔ وہ صرف اللہ ہی ہے جس نے پہلی دفعہ پیدا کیا، وہی دوبارہ پیدا کرے گا۔ وہ صرف اللہ ہی ہے جو حق کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔ یہ کفار حق کی پیروی کرنے کے بجائے محض اپنے گمان کی پیروی کر رہے ہیں

وَ يَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا مَكَانَكُمْ اَنْتُمْ
وَ شُرَكَآؤُكُمْ ۚ اور جس دن ہم ان سب کو اپنے حضور اکٹھا کریں گے پھر ان
لوگوں سے جنہوں نے شرک کیا ہے، ہم کہیں گے کہ تم اور وہ سب، جنہیں تم نے
ہمارا شریک ٹھہرایا تھا اپنی جگہ کھڑے ہو جاؤ فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ وَ قَالَ
شُرَكَآؤُهُمْ مَّا كُنْتُمْ اِيَّانَا تَعْبُدُوْنَ پھر ان کو علیحدہ کر دیا جائے گا، اور
جنہیں یہ اللہ کا شریک سمجھتے تھے وہ ان سے کہیں گے کہ تم ہماری بندگی تو نہیں کرتے
تھے ﴿۲۸﴾ فَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًۢا بَيْنَنَا وَ بَيْنَكُمْ اِنْ كُنَّا عَنْ عِبَادَتِكُمْ
لَغٰفِلِيْنَ اب ہمارے اور تمہارے درمیان بس اللہ ہی گواہ ہے کہ ہم یقیناً اس بات
سے بے خبر تھے کہ تم ہماری پرستش کرتے ہو ﴿۲۹﴾ هُنَالِكَ تَبْلُوْا كُلُّ نَفْسٍ مَّآ
اَسْلَفَتْ وَ رُدُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ وَ ضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا
يَفْتَرُوْنَ اس وقت ہر شخص اپنے کئے ہوئے اعمال کو اپنے سامنے پائے گا اور یہ
سب لوگ اللہ کی طرف واپس لوٹائے جائیں گے جو ان کا مالک حقیقی ہے اور جو کچھ

افترا پردازیاں وہ کرتے رہے تھے انہیں سب بھول جائیں گی ﴿٣٠﴾ رکوع[٣] قُلۡ مَنۡ
يَّرۡزُقُكُمۡ مِّنَ السَّمَآءِ وَ الۡاَرۡضِ اَمَّنۡ يَّمۡلِكُ السَّمۡعَ وَ الۡاَبۡصَارَ وَ مَنۡ
يُّخۡرِجُ الۡحَىَّ مِنَ الۡمَيِّتِ وَيُخۡرِجُ الۡمَيِّتَ مِنَ الۡحَيِّ وَمَنۡ يُّدَبِّرُ الۡاَمۡرَ‌ؕ
اے پیغمبر (ﷺ)! آپ ان سے پوچھئے کہ وہ کون ہے جو تمہیں آسمان اور زمین سے
رزق دیتا ہے؟ تمہارے کان اور آنکھیں کس کے اختیار میں ہیں؟ وہ کون ہے جو زندہ
کو مردہ سے اور مردہ کو زندہ سے نکالتا ہے؟ اور وہ کون ہے جو اس کائنات کا نظام چلا رہا
ہے؟ فَسَيَقُوۡلُوۡنَ اللّٰهُ‌ۚ فَقُلۡ اَفَلَا تَتَّقُوۡنَ یہ فوراً کہیں گے کہ وہ اللہ ہے،
تو آپ ان سے فرمایئے کہ پھر تم اس اللہ سے ڈرتے کیوں نہیں؟ مشرکین بھی یہ بات
مانتے تھے کہ یہ سب کام اللہ ہی کرتا ہے ﴿٣١﴾ فَذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمُ الۡحَـقُّ‌ۚ پس یہی
اللہ تو تمہارا حقیقی رب ہے فَمَاذَا بَعۡدَ الۡحَـقِّ اِلَّا الضَّلٰلُ‌ۖ فَاَنّٰى تُصۡرَفُوۡنَ
پھر سچائی کو پہچان لینے کے بعد بھی اسے نہ ماننا گمراہی نہیں تو اور کیا ہے، پھر تم حق کو
چھوڑ کر گمراہی کی طرف کیوں جا رہے ہو ﴿٣٢﴾ كَذٰلِكَ حَقَّتۡ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى
الَّذِيۡنَ فَسَقُوۡۤا اَنَّهُمۡ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ اے پیغمبر (ﷺ)! اس طرح ان نافرمان
لوگوں کے حق میں آپ کے رب کی یہ بات ثابت ہو کر رہی کہ وہ کسی طرح بھی
ایمان نہیں لائیں گے ﴿٣٣﴾ قُلۡ هَلۡ مِنۡ شُرَكَآئِكُمۡ مَّنۡ يَّبۡدَؤُا الۡخَـلۡقَ ثُمَّ
يُعِيۡدُهٗ‌ؕ اے پیغمبر (ﷺ)! ان لوگوں سے پوچھئے کہ تمہارے ٹھہرائے ہوئے
شریکوں میں کوئی ایسا بھی ہے جو مخلوق کو پہلی بار بھی پیدا کرے پھر اسے مرنے کے

بعد دوبارہ زندہ کر دے؟ قُلِ اللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ
آپ فرما دیجئے کہ یہ اللہ ہی ہے جو پہلی بار بھی پیدا کرتا ہے اور وہی دوبارہ بھی زندہ
کرے گا، پھر تم حق کو چھوڑ کر کہاں بھٹکے جا رہے ہو؟ ﴿۳۴﴾ قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ
مَّنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ ؕ آپ ان سے پوچھئے کہ تمہارے ٹھہرائے ہوئے
شریکوں میں کوئی ایسا بھی ہے جو دین حق کا راستہ دکھا سکے قُلِ اللّٰهُ يَهْدِيْ
لِلْحَقِّ ؕ آپ انہیں بتا دیجئے کہ صرف اللہ ہی حق کی طرف رہنمائی کرتا ہے
اَفَمَنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ اَحَقُّ اَنْ يُّتَّبَعَ اَمَّنْ لَّا يَهِدِّيْٓ اِلَّآ اَنْ يُّهْدٰى ۚ
تو پھر جو دین حق کا راستہ دکھاتا ہو وہ پیروی کا زیادہ حقدار ہے یا وہ جو بغیر کسی کی رہنمائی
کے خود بھی صحیح راستہ نہ پا سکے فَمَا لَكُمْ ۗ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ تمہیں کیا ہو گیا ہے،
کیسے فیصلے کرتے ہو! ﴿۳۵﴾ وَمَا يَتَّبِعُ اَكْثَرُهُمْ اِلَّا ظَنًّا ؕ اور ان میں سے اکثر
لوگ محض اپنے قیاس و گمان کی پیروی کر رہے ہیں اِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ
الْحَقِّ شَيْئًا ؕ حالانکہ حق بات کے سمجھنے میں قیاس و گمان بالکل مفید نہیں ہو سکتا
اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ بے شک اللہ ان اعمال سے باخبر ہے جو یہ کر رہے
ہیں ﴿۳۶﴾